

146

آیت نمبر 103

آیات نمبر 103 تا126 میں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کی سرگزشت۔ موسیٰ علیہ السلام کا
فرعون کے دربار میں معجزات دکھانا۔ فرعون کا اسے جادو قرار دینا اور اپنے جادوگروں سے
مقابلہ کا چیلنج۔ مقابلہ میں شکست کے بعد جادوگروں کا اللہ پر ایمان لانے کا اعلان۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ پھر
ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے
سرداروں کے پاس بھیجا مگر انہوں نے بھی ہماری نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ پھر آپ دیکھئے کہ فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿١٠٣﴾ وَ
قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا
اے فرعون! بیشک میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ﴿١٠٤﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى
اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ مجھے یہی زیب دیتا ہے کہ اللہ کے بارے میں حق
بات کے سوا اور کچھ نہ کہوں قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ بیشک میں تمہارے رب کی جانب سے تمہارے پاس واضح نشانی لایا ہوں لہذا
بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے ﴿١٠٥﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ فرعون نے کہا کہ اگر تم واقعی سچے ہو تو جو نشانی لائے ہو وہ پیش
کرو ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا
نیچے ڈال دیا تو وہ اسی وقت صریحاً اژدہا بن گیا ﴿١٠٧﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ
لِلنّٰظِرِيْنَ اور موسیٰ علیہ السلام نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ سب دیکھنے والوں کے سامنے
چمکدار سفید ہو گیا ﴿١٠٨﴾ رکوع [١٣] قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

عَلِیْمٌ قوم فرعون کے سردار کہنے لگے کہ بیشک یہ تو کوئی بڑا ماہر جادو گر ہے ﴿۱۰۹﴾ یُّرِیْدُ
اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک
سے باہر نکال دے، اب تم اس بارے میں کیا مشورہ دیتے ہو ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ
اَرْسِلْ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ پھر ان سب نے
فرعون کو مشورہ دیا کہ موسیٰ اور ان کے بھائی کو روک لے اور تمام شہروں میں ہرکارے
بھیج دے جو ماہر جادوگروں کو اکٹھا کر کے تیرے پاس لے آئیں ﴿۱۱۲﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ
فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ چنانچہ جب تمام جادوگر
فرعون کے پاس حاضر ہوگئے تو کہنے لگے کہ اگر ہم موسیٰ پر غالب آگئے تو کیا ہمیں کوئی بڑا
انعام ملے گا؟ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ فرعون نے کہا کہ ہاں! نہ
صرف انعام ملے گا بلکہ تم شاہی مقربین میں شامل کر لئے جاؤ گے ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ
اَنْ تُلْقِیَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ اس پر جادوگروں نے کہا کہ اے موسیٰ!
تم پہلے ڈالتے ہو یا ہم ڈالیں؟ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلْقُوْا موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ تم ہی
پہلے ڈالو فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْیُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ
عَظِیْمٍ پھر جب ان جادوگروں نے اپنی لاٹھیوں اور رسیوں کو ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں کو
مسحور کر دیا اور ان کو خوف زدہ کر دیا اور وہ بڑا بھاری جادو بنا کر لائے تھے ﴿۱۱۶﴾ وَ اَوْحَیْنَاۤ
اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کے ذریعے حکم بھیجا کہ
اے موسیٰ تو اپنا عصا ڈال دے فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ سو اس عصا کا ڈالنا تھا کہ
وہ اسی وقت ان کے بنائے ہوئے فریب کو نگلنے لگا ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا

يَعْمَلُوْنَ پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ جادوگروں نے بنا رکھا تھا وہ باطل ہو کر رہ گیا ﴿۱۱۸﴾
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ غرض فرعون اور اس کے ساتھی مغلوب ہو گئے اور
انہیں ذلیل وخوار ہو کر واپس جانا پڑا ﴿۱۱۹﴾ وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ اور تمام جادوگر سجدہ
میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اور کہنے لگے کہ ہم
اس رب العالمین پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ
قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ فرعون نے جادوگروں سے کہا کہ تم میری اجازت کے بغیر اس پر ایمان
لے آئے اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ اَهْلَهَا فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ بیشک تم نے اس شہر میں یہ ایک سازش کی ہے تاکہ تم اس کے رہنے والوں کو یہاں سے
باہر نکال دو، سو تمہیں جلد ہی اس کا انجام معلوم ہو جائے گا ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ
اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ یقیناً میں تم سب کے ایک طرف کے
ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی پر لٹکا دوں گا ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلٰى
رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ جادوگروں نے جواب دیا کہ یقیناً ہم سب کو اپنے رب کی طرف ہی واپس لوٹ
کر جانا ہے ﴿۱۲۵﴾ وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا اور تو نے ہم میں
کون سی برائی دیکھی ہے سوائے اس کے کہ جب ہمارے رب کی نشانیاں ہم تک پہنچ گئیں تو ہم
اس پر ایمان لے آئے رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ اے ہمارے رب!
ہمیں بے انتہا صبر عطا فرما اور ہمیں دنیا سے اس حال میں اٹھانا کہ ہم تیرے فرمانبردار بندوں میں
سے ہوں ﴿۱۲۶﴾ رکوع [۱۴]